زوال کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

تصنیف لطیف

مفسر اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

باہتمام

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

اداره تالیفات اویسیہ

محلہ شمس الدین سیرانی روڈ سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

طریقہ پنجم......امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ طریقہ میری رائے کا اظہار ہے وہ یہ کہ جب عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائینگے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملاقات کرینگے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہی ہر سوال کا جواب پائینگے اور شریعت میں اس پر کوئی شے مانع نہیں بلکہ اس کے چند دلائل موجود ہیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ والذی نفسی بیدہ لینزلن عیسیٰ ابن مریم ثم لئن قام علی قبری فقال یا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا اجیبنہ قسم اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اُتریں گے پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہو کر مجھے پکاریں تو ضرور میں انہیں جواب دوں گا۔ (رواہ ابو یعلی فی مسندہ)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا لیھبطن اللہ عیسیٰ ابن مریم حکماً عدلاً و اماماً مقسطا فلیسلکن فج الروحاء حاجا او معتمرا ولیقفن علیٰ قبر فلیسلمن علی ولا ردن علیہ اللہ تعالیٰ ضرور عیسیٰ ابن مریم علیہم السلام کو زمین پر منصف حاکم و امام عادل اُتارے گا وہ ضرور فج الروحاء (شارع عام کے رستہ) سے حج یا عمرے کو جائینگے اور ضرور میری قبر پر ٹھہرینگے پس ضرور مجھے سلام کرینگے اور میں ضرور ان کے سلام کا جواب دوں گا۔ (ابن عساکر)

☆ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی ظاہری زندگی میں انبیاء علیہم السلام کو کھلا دیکھتے تھے اور وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا جایا کرتے تھے جیسے پہلے گزرا کہ آپ نے طواف کے دوران عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا اور حدیث صحیح میں ہے کہ شبِ معراج حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موسیٰ علیہ السلام کو مزار میں نماز پڑھتے دیکھا۔

اور یہ بھی صحیح حدیث میں ہے کہ الانبیاء احیاء یصلون انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں۔ یونہی عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اُتریں گے اور وہ بھی انبیاء علیہم السلام کو دیکھیں گے اور ان سے ان کا اجتماع ہوگا یونہی نبی زندہ ہیں اور ان سے بھی عیسیٰ علیہ السلام ملاقات کریں گے اور ان سے استفادہ و استفاضہ کریں گے اور شریعت مصطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے احکام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بلا واسطہ حاصل کرینگے۔ نیز علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کی بیداری میں زیارت کراماتِ اولیاء سے ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بعض خوش قسمت لوگ فیوض و برکات بیداری میں حاصل کرتے ہیں اور احکام شریعہ براہِ راست حضور علیہ السلام سے سیکھتے ہیں۔ اس مسئلہ پر درج ذیل علماء کرام نے نص فرمائی ہے:۔

(۱) امام غزالی (۲) امام بارزی (۳) تاج الدین ابن السبکی، یہ آئمہ شوافع ہیں (٤) امام قرطبی (٥) ابن ابی جمرہ (٦) ابن الحاج مدخل ہیں، یہ آئمہ مالکیہ ہیں (وغیرہ وغیرہ)۔

﴿حکایت﴾

یہ ولی کامل کا واقعہ ہے کہ وہ ایک فقیہ کی مجلس میں تشریف لائے فقیہ نے ایک حدیث بیان کی ولی اللہ نے فرمایا کہ یہ حدیث باطل ہے فقیہ نے کہا آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ ولی اللہ نے فرمایا هٰذا النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم واقف علی راسك یہ ہیں حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے سامنے رونق افروز ہیں وہ فرما رہے ہیں انی لم اقل هٰذا الحدیث میں نے یہ حدیث نہیں فرمائی فقیہ کے سامنے سے پردے ہٹ گئے اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کر لی۔

﴿حکایت﴾

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحب حزب البحر فرماتے ہیں کہ لو حجبت عن النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم طرفة عین ما عددت نفسی من المسلمین اگر میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک لمحہ محجوب ہو جاؤں تو میں خود کو مسلمانوں سے شمار نہیں کرتا۔

انتباہ...... یہ عام اولیاء کرام کا حال ہے تو عیسیٰ علیہ السلام تو بڑی شان والے ہیں اُن کیلئے کوئی مشکل نہ ہوگا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے احکام شرعیہ حاصل کریں۔ جب چاہیں جہاں چاہیں۔ اس معنی پر نہ اجتہاد کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی کسی امام کی تقلید کی حاجت ہوگی۔